17 جنوری2014ء

اسٹیٹ بینک کا پالیسی ریٹ10 فیصد برقرار رکھنے کا فیصلہ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے پالیسی ریٹ10 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس کا اعلان گورنر جناب یاسین انور نے جمعے کو اسٹیٹ بینک، کراچی میں ایک پریس کانفرنس میں ''زری پالیسی بیان'' جاری کرتے ہوئے کیا۔ پالیسی ریٹ برقرار رکھنے کا فیصلہ گورنر کی زیرصدارت اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں آج کیا گیا۔

زری پالیسی بیان کے مطابق اسٹیٹ بینک نے ستمبراور نومبر2013ء میں کیے گئے اپنے دو اعلانات میں پالیسی ریٹ میں50،50 بیسس پوائنٹس (بی پی ایس) کا اضافہ کیا جس کی وجہ دو تشویشناک امور تھے: ایک معاملہ توازن ادائیگی کی صورتِ حال میں مسلسل بگاڑ کا تھا اور دوسرا گرانی کے امکانات کا بدتر ہونا۔

بیان میں کہا گیا کہ توازن ادائیگی کی صورتِ حال میں بنیادی کمزوری م س08ء سے اب تک خالص آمد رقوم (inflows) میں مسلسل سکڑاؤ ہے۔ گذشتہ ڈھائی برسوں کے دوران آئی ایم ایف کو قرضوں کی خاصی واپسی سے یہ دباؤ بڑھا ہی ہے۔

بیان کے مطابق اطمینان سے بیٹھنے کی کوئی گنجائش نہیں اور بیرونی کھاتوں کی صورتِ حال میں پائیدار بہتری کے لیے خاصی کاوش درکار ہے۔

زری پالیسی بیان میں کہا گیا کہ مالی سال14ء کی پہلی ششماہی کے دوران گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (CPI) بڑھی ہے۔اہم نکتہ یہ ہے کہ طلب سے ابھرنے والی گرانی کا خطرہ ابھی تک معتدل ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اجناس کی بین الاقوامی قیمتیں بھی م س14ء کے آغاز سے مستحکم رہی ہیں یا کم ہوئی ہیں۔اس وجہ سے گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت پر شرح مبادلہ کی تغیر پذیری کے براہ راست اثر کی کسی حد تک تلافی ہوئی ہے۔ان عوامل کو پیش نظر رکھ کر اسٹیٹ بینک نے گرانی کے اپنے تخمینوں کو نظر ثانی کے بعد کم کرلیا ہے۔

زری پالیسی بیان کے مطابق اسٹیٹ بینک نے بچت امانتوں میں رکھے گئے اوسط بیلنس پر کم از کم شرح منافع کو شرح سود کوریڈور کے فلور سے منسلک کردیا تھا۔اس پالیسی اقدام سے یہ امر یقینی ہوگیا کہ امانتوں کی شرحیں پالیسی ریٹ میں تبدیلیوں پر زیادہ ردِعمل ظاہر کریں۔

بیان میں کہا گیا کہ م س14ء کی پہلی ششماہی کی دونوں سہ ماہیوں میں اسٹیٹ بینک سے مالیاتی قرض گیری (borrowing) کا سہ ماہی بہاؤ مثبت رہا ہے۔ یہ زری پالیسی کی اثر انگیزی کے لیے اچھا شگون نہیں۔اسٹیٹ بینک کو توقع ہے کہ م س14ء کی دوسری ششماہی میں نئے آئی ایم ایف پروگرام کی شرائط کے مطابق حکومت یہ قرض گیریاں کم کرے گی اور واجب الادا اسٹاک بتدریج گھٹائے گی۔

زری پالیسی بیان کے مطابق مالیاتی کیفیت کو خطرہ ٹیکس محاصل میں ممکنہ کمی، شعبہ توانائی کے گردشی قرضوں کے پھر سر ابھارنے اور مقررہ بیرونی رقوم کی آمد میں تاخیر سے ہے۔اس قسم کے انحرافات بینکاری نظام سے قرض کو بڑھانے، ملکی قرضے میں مزید اضافے اور بلند تر مہنگائی کی طرف لے جاسکتے ہیں۔

اگرچہ متوقع بیرونی رقوم کی آمد سے متعلق غیریقینی کیفیت کے باعث توازن ادائیگی کی صورتِ حال کو بعض خطرات لاحق ہیں تاہم گرانی میں متوقع اضافہ اس سطح سے کسی قدر زیادہ ہے جتنا قبل ازیں توقع کی گئی تھی۔ چنانچہ مذکورہ بالا امور کی روشنی میں اسٹیٹ بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے پالیسی ریٹ کو تبدیل نہ کرنے اور10 فیصد پر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

☆☆☆